

سوشل سائنس عصری ہندوستان – I

نویں جماعت کے لیے جغرافیہ کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished



4918

جامعہ ملیہ اسلامیہ
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NCERT

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، مادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپیس شری اروندو مارگ نئی دہلی - 110016	فون 011-26562708
108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کیرے ہیلی ایکسٹینشن بینا شکری III اسٹیج ہینگورو - 560085	فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک گھر، نوجیون احمد آباد - 380014	فون 079-27541446
سی ڈبلیو سی کیپیس بہتقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی کولکاتا - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کامپلیکس مالی گاؤں گواہاٹی - 781021	فون 0361-2674869

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2006	ویشاکھ 1928
دیکر طبعیت	
اپریل 2015	ویشاکھ 1937
دسمبر 2018	آگہن 1940
جون 2019	جیشٹھ 1941

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

قیمت : ₹ 00.00

اشاعتی ٹیم

محمد سراج انور	:	ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن
شویتا اپیل	:	چیف ایڈیٹر
ارون چتکارا	:	چیف پروڈکشن آفیسر
بہاش کمار داس	:	چیف بزنس مینجر
سید پرویز احمد	:	ایڈیٹر
??	:	پروڈکشن اسٹنٹ

کارٹوگرافی	سرورق
کارٹوگرافک	سرینتا ورما ماتھر
ڈیزائن ایجنسی	تصاویر
پراوین مشرا	سرینتا ورما ماتھر
	پراوین مشرا، انل شرما

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹی، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ
ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے

شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر کی بچوں کی زندگی میں تال میل ہونا لازمی ہے۔ اس اصول نے کتابی آموزش کی میراث سے رخصتی کی سمت دیکھائی۔ اس میراث نے ایسے نظام کو پیدا کر دیا تھا جس نے اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان خلا پیدا کر دیا۔ قومی درسیات کے خاکہ 2005 کی بنیاد پر تیار کئے گئے نصابوں اور کتابوں نے اس بنیادی نظریہ کو عملی جامہ پہنانے کی نمایاں کوشش کی ہے۔ اس نے سمجھ کے دخل کے بغیر حافظہ کے چلن کو کم کرنے اور مختلف مضامین کے درمیان کھینچے گئے خطوط کو مٹانے کی کوشش کی۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کوششیں دراصل ہمیں نمایاں طور پر تعلیم کے اس نظام کی سمت لے جائیں گی جہاں پر بچے کو مرکزیت کا درجہ حاصل ہوگا جس کا خاکہ قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے تیار کیا تھا۔

ان کاوشوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسکول کے پرنسپل اور ٹیچرس بچوں کو ان کی آموزش کے لئے کتنی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور بچوں کو سوالات کرنے نیز تصوراتی سرگرمیوں کے لئے کتنا کساتے ہیں۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ بچوں کو فراہم کئے گئے موقعوں، اوقات اور آزادی سے ان میں نئی معلومات کا اضافہ ہوتا ہے اور یہ اضافہ وہ اپنے بڑوں سے ملی جانکاری سے حاصل کرتے ہیں۔ نصابی کتابوں کو امتحانات کے لیے واحد بنیاد تسلیم کر لینا ہی ایک اہم وجہ ہے جس سے مختلف وسائل اور مواقع ضائع ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں تخلیق کاری اور پہل کاری کو پیدا کرنا اس وقت ہی ممکن ہے جب ہم بچوں کو سیکھنے کے عمل میں شراکتاء کی حیثیت سے تسلیم کریں گے نہ کہ ان کو معلومات حاصل کرنے کا جامد جسم سمجھتے رہیں گے۔

ان مقاصد سے مراد ہے کہ اسکول کے معاملات اور طور طریقوں میں قابل لحاظ تبدیلی لانا۔ روزمرہ کے نظام اوقات میں لچک پیدا کرنا اتنا ہی لازمی ہے جتنا کہ سال بھر کے لیے تیار کیے گئے کیلنڈر میں پڑھانے کے دنوں کو پڑھائی کے لئے ہی مختص رکھنا۔ بچوں کو پڑھانے اور ان کی جانچ کے لیے اپنائے گئے طریقہ بھی یہ طے کرتے ہیں کہ یہ نصابی کتابیں اسکول میں بچوں کی زندگی کو کتنا خوشگوار بناتی ہیں، نہ کہ اجیرن بنانے کا وسیلہ بنتی ہیں۔ نصاب تیار کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات کا لحاظ رکھتے ہوئے معلومات کی دوبارہ ڈھانچہ بندی کر کے نصاب کے ذہنی ہونے کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ نصابی کتاب غور و فکر کرنے، چھوٹے چھوٹے گروپ میں بات چیت کرنے اور اپنے ہاتھ سے کر کے سیکھنے کو ترجیح دے کر اور ان کے لئے مواقع فراہم کر کے ان کوششوں کو بڑھاوا دیتی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرنے کے لئے نصابی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی کے ذریعے کئے گئے اس اہم کام کو نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ سرانہتی ہے۔ صلاح کار کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے چیف صلاح کار پروفیسر ایم۔ ایچ۔ قریشی کی رہنمائی کے لئے ہم، ان کے شکر گزار ہیں۔ اس کتاب کو تیار کرنے میں بہت سے ٹیچرس نے مدد کی ہے: ہم ان کے پرنسپل حضرات کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جن کے تعاون سے یہ ممکن ہو سکا۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مواد اور افراد کو فیاضی سے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ خاص طور پر ہم ان ممبران کے جو ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کا شعبہ، وزارت فروغ انسانی وسائل کے ذریعے بنائی گئی قومی

(iv)

نگراں کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون دیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و شکر گزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لئے مجیب الرحمن عثمانی کی شکر گزار ہے۔ بحیثیت ایک تنظیم کے ہم مجموعی اصلاحات اور اپنے یہاں تیار مواد کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے پابند ہیں۔ این سی ای آر ٹی، اس سلسلہ میں آپ کی رائے اور مشوروں کا خیر مقدم کرے گی۔

ڈائریکٹر

نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹرینینگ

20 دسمبر 2006

© NCERT
not to be republished

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کی تیاری میں تعاون کرنے کے لیے بی۔ ایس۔ بٹولا، پروفیسر سی ایس آر ڈی، جے این یو؛ جے باچھ سنگھ، پی جی ٹی جغرافیہ، سر جی۔ ڈی۔ پائلی پتر، انٹر اسکول، پٹنہ اور کرشن کمار پادھیائے، پی جی ٹی جغرافیہ اور کے۔ وی۔ اے۔ ایف۔ ایس، بریلی کی شکرگزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے میں گراماں قدر تعاون کے لیے، سویتا سنہا پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اور ہیومنٹیز، کا اظہارِ تشکر واجب ہے۔

کونسل اس کتاب میں استعمال ہوئی درج ذیل مختلف تصاویر اور توضیحات کے لیے بھی وابستہ افراد اور تنظیموں کی ممنون ہے:

شکل 2.5 کے لیے ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر سی ایس آر ڈی، جے این یو؛ اشکال 2.4، 2.6، 2.7، 3.5 اور 4.1 کے لیے، صفحہ نمبر 25، 55 اور 58 پر بالترتیب ندی، مہا جہر پرندوں اور پہاڑی جنگلات کی تصاویر، سرورق I پر صحرا کی تصویر اور سرورق IV پر بادلوں کی تصویر کے لیے آئی ٹی ڈی سی / وزارت برائے سیاحت، حکومت ہند۔ صفحہ 55 پر شیروں کی تصویر کے لیے کراس سیکشن انٹریکٹو؛ شکل 2.9 کے لیے انڈمان ونگو بار ٹورزم، حکومت ہند؛ اشکال 2.3، 3.6، 15 پر مونگوں کی تصویر اور سرورق I پر جنگل کی تصویر کے لیے وزارت ماحولیات اور جنگلات حکومت ہند؛ شکل 2.8 کے لیے فوٹو ڈویژن، وزارت اطلاعات اور نشریات حکومت ہند؛ شکل 3.2 کے لیے بزنس لائن؛ اور صفحہ نمبر 42 اور 60 پر خبروں کے کولاژ کے لیے ہندوستان ٹائمز، نئی دہلی۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البتہ، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شاملا فاطمہ، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر سٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل نکات کا اطلاق ہوگا

© حکومت ہند 2006

- 1- اندرونی تفصیلات کی درستگی ذمہ داری ناشر کی ہوگی۔
- 2- سمندر میں ہندوستان کا علاقائی پانی مناسب شروعاتی خط (base line) سے ناپ کر بادہ بحری میل کے فاصلے تک ہے۔
- 3- چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی مرکز چنڈی گڑھ میں ہیں۔
- 4- اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کی بین ریاستی حدود، جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا، کی تفریح "شمال مشرقی علاقہ (تنظیم نو)" ایکٹ 1971 کے مطابق ہے لیکن اس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔
- 5- ہندوستان کی بیرونی حدود اور خط ساحل سروے آف انڈیا کے ریکارڈز ماسٹر کاپی سے سند یافتہ ہیں۔
- 6- اتر اچھل اور اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ نیز چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان صوبائی حدود کو سرکاری ریکارڈز سے سند حاصل نہیں ہے۔
- 7- نقشے میں استعمال کیے گئے ناموں کی چھ مختلف ذرائع سے حاصل کی گئی ہے۔

درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی

ثانوی سطح پر سماجی سائنس کی درسی کتابوں کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن

ہری واسودیون، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری، یونیورسٹی آف کلکتہ، کولکاتا

خصوصی صلاح کار

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سی ایس آر ڈی، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ٹیم ممبران

کے۔ جیا، پی جی ٹی جغرافیہ، کونونٹ آف جیسس اینڈ میری، بنگلہ صاحب روڈ، نئی دہلی

پونم بہاری، ریڈر، میرانڈا ہاؤس، چھاترہ مارگ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سروح شرما، پی جی ٹی، جغرافیہ (سبکدوش)، مدرس انٹرنیشنل اسکول، سری اروند مارگ، نئی دہلی

سودیشنا بھٹا چاریہ، ریڈر، میرانڈا ہاؤس، چھاترہ مارگ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبر کو آر ڈی نیٹر

متنوملک، لکچرر، جغرافیہ ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

فہرست

iii

پیش لفظ

باب 1

1

ہندوستان — جسامت اور محل وقوع

باب 2

8

ہندوستان کے طبیعی خدوخال

باب 3

18

پن نکاسی

باب 4

29

آب و ہوا

باب 5

48

قدرتی نباتات اور جنگلاتی جاندار

باب 6

61

آبادی

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور

سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ

ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)